

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا
لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًى لَوْ
كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ
حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (156) وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ
(157) وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ
(158) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا
غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (159) إِنَّ
يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ

ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُؤْمِنُونَ (160) وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَ مَنْ يَغْلُلْ
 يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا
 كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ (161) أَ فَمَنْ اتَّبَعَ
 رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَ مَأْوَاهُ
 جَهَنَّمُ وَ بُئْسَ الْمَصِيرُ (162) هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ
 وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (163) لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى
 الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو
 عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ
 الْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ
 (164) أَوْ لَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا
 قُلْتُمْ أَنَّنَى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى

كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (165) وَ مَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّيِّ
 الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ (166) وَ
 لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ
 هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ
 بِأَفْوَهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
 يَكْتُمُونَ (167) الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوا لَوْ
 أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَعُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ (168) وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (169)
 فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ يَسْتَبْشِرُونَ
 بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (170) يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ

مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ

(171)

O ye who believe! Be not like the unbelievers, who say of their brethren, when they are travelling through the earth or engaged in fighting: "If they had stayed with us, they would not have died, or been slain." This that Allah may make it a cause of sighs and regrets in their hearts. It is Allah that gives life and death, and Allah sees well all that ye do. And if ye are slain, or die, in the way of Allah, forgiveness and mercy from Allah are far better than all they could amass. And if ye die, or are slain, lo! It is Allah that ye are brought together. It is part of the mercy of Allah that thou dost deal gently with them wert thou severe or harsh-hearted, they would have broken away from about thee: so pass over (their faults), and ask for (Allah's) forgiveness for them; and consult them in affairs (of moment). Then, when thou hast taken a decision put thy trust in Allah. For Allah loves those who put their trust (in Him). If Allah helps you, none can overcome you: if He forsakes you, who is there, after that, that can help you? In Allah, then, let believers put their trust. No prophet could (ever) be false to his trust. If any person is so false, He shall, on the day of judgment, restore what he misappropriated; then shall every soul receive its due,— whatever it earned,— and none shall be dealt with unjustly. Is the man who follows the good pleasure of Allah like the man who draws on himself the wrath of Allah, and whose abode is in hell?— A woeful refuge! They are in varying

grades in the sight of Allah, and Allah sees well all that they do. Allah did confer a great favour on the believers when He sent among them a messenger from among themselves, rehearsing unto them the signs of Allah, sanctifying them, and instructing them in scripture and wisdom, while, before that, they had been in manifest error. What! When a single disaster smites you, although ye smote (your enemies) with one twice as great, do ye say?- "Whence is this?" Say (to them): "It is from yourselves: for Allah hath power over all things." What ye suffered on the day the two armies met, was with the leave of Allah, in order that He might test the believers,— and the hypocrites also. These were told: "Come, fight in the way of Allah, or (at least) drive (the foe from your city)." They said: "Had we known there would be a fight, we should certainly have followed you." They were that day nearer to unbelief than to faith, saying with their lips what was not in their hearts but Allah hath full knowledge of all they conceal. (They are) the ones that say, (of their brethren slain), while they themselves sit (at ease): "If only they had listened to us they would not have been slain." Say: "Avert death from your own selves, if ye speak the truth." Think not of those who are slain in Allah's way as dead. Nay, they live, finding their sustenance from their Lord. They rejoice in the bounty provided by Allah: and with regard to those left behind, who have not yet joined them (in their bliss), the (martyrs) glory in the fact that on them is no fear, nor have they (cause to) grieve. They rejoice in the grace and the bounty from Allah, and in the fact that Allah suffereth not the reward of the faithful to be lost (in the least).

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، کافروں کی سی باتیں نہ کرو، جن کے عزیزو

اقارب اگر کبھی سفر پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں

کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے، ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے، اور تمہاری تمام حرکات پر وہی نگران ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہر حال تم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔)

اے پیغمبر! یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔ ان کے قصور معاف کر دو، ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔ اللہ تمہاری مدد پر ہو جو

کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں، اور وہ تمہیں چھوڑ دے، تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ پس جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ کسی نبی کا یہ کام نہیں ہو سکتا کہ وہ خیانت کر جائے۔ اور جو کوئی خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا، پھر ہر تنفس کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔

بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلنے والا ہو وہ اس شخص کے سے کام کرے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو اور جس کا آخری ٹھکانا جہنم ہو جو بدترین ٹھکانا ہے۔ اللہ کے نزدیک دونوں قسم کے آدمیوں میں بدرجہا فرق ہے اور اللہ سب کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔ درحقیقت اہل ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان خود انہی میں سے ایک ایسا پیغمبر اٹھایا جو اس کی آیات انہیں سناتا ہے، ان کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور ان کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دیتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔ اور یہ تمہارا کیا حال ہے

کہ جب تم پر مصیبت آپڑی تو تم کہنے لگے یہ کہاں سی آئی؟ حالانکہ (جنگ بدر
 میں) اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھوں (فریق مخالف پر) پڑ چکی ہے۔
 اے نبی، ان سے کہو، یہ مصیبت تمہاری اپنی لائی ہوئی ہے، اللہ ہر چیز پر قادر
 ہے۔ جو نقصان لڑائی کے دن تمہیں پہنچا وہ اللہ کے اذن سے تھا اور اس لئے
 تھا کہ اللہ دیکھ لے کہ تم میں سے مومن کون ہیں و منافق کون؟ وہ منافق
 کہ جب ان سے کہا گیا: "آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا کم از کم (اپنے شہر کی)
 مدافعت ہی کرو"، تو کہنے لگے "کہ اگر ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہوگی تو ہم
 ضرور تمہارے ساتھ چلتے"۔ یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے اس وقت وہ
 ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے
 ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں، اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں اللہ
 اسے خوب جانتا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو خود تو بیٹھے رہے اور ان کے جو بھائی
 بند لڑنے گئے اور مارے گئے ان کے متعلق انہوں نے کہہ دیا کہ اگر وہ ہماری
 بات مان لیتے تو نہ مارے جاتے۔ ان سے کہو: "اگر تم اپنے اس قول میں سچے

ہو تو خود تمہاری موت جب آئے اسے ٹال کر دیکھا دینا۔" جو لوگ اللہ کی راہ

میں قتل ہوئے ہیں انہیں مردہ نہ سمجھو، وہ تو حقیقت میں زندہ ہیں، اپنے

رب کے پاس رزق پارہے ہیں جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے

اس پر خوش و خرم ہیں، اور مطمئن ہیں کہ جو اہل ایمان ان کے پیچھے دنیا میں رہ

گئے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہنچے ہیں، ان کے لئے بھی کسی خوف اور رنج کا

موقع نہیں ہے۔ وہ اللہ کے انعام اور اس کے فضل پر شاداں و فرحاں ہیں اور

ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

ऐ लोगो जो ईमान लाए हो, काफिरों की-सी बातें न करो जिनके अज़ीज़ व अकारिब अगर कभी सफ़र पर जाते हैं या जंग में शरीक होते हैं (और वहाँ किसी हादसे से दो-चार हो जाते हैं) तो वे कहते हैं कि अगर वे हमारे पास होते तो न मारे जाते और न क़त्ल होते । अल्लाह इस किस्म की बातों को उनके दिलों में हसरत व अन्दोह का सबब बना देता है, वरना दरअसल मारने और जिलानेवाला तो अल्लाह ही है और तुमरी तमाम हरकत पर वही निगरा है । अगर तुम अल्लाह की राह में मारे जाओ या मर जाओ तो अल्लाह की जो रहमत और बख़्शिश तुम्हारे हिस्से में आएगी वह उन सारी चीज़ों से ज़्यादा बेहतर है जिन्हें ये लोग ज़मा करते हैं । और खाह तुम मरो या मारे जाओ, बहरहाल तुम सबको सिमटकर जाना अल्लाह ही कीतरफ़ है । (ऐ

पैगम्बर) यह अल्लाह की बड़ी रहमत है कि तुम इन लोगों के लिए बहुत नर्म मिज़ाज वाके हुए हो । वरना अगर कहीं तुम तुन्दखू और संगदिल होते तो ये सब तुम्हारे गिरदोपेश से छँट जाते । इनके कुसूर माफ़ कर दो, इनके हक़ में दुआ-ए-मगफिरत करो, और दीन के काम में इनको भी शरीके-मशविरा रखो । फिर जब तुम्हारा अज्म किसी राय पर मुस्तहक़म हो जाए तो अल्लाह पर भरोसा करो, अल्लाह को वे लोग पसन्द हैं जो उसी के भरोसे पर काम करते हैं । अल्लाह तुम्हारी मदद पर हो तो कोई ताक़त तुमपर ग़ालिब आनेवाली नहीं, और वह तुम्हें छोड़ दे, तो उसके बाद कौन है जो तुम्हारी मदद कर सकता हो? पस जो सच्चे मोमिन हैं उनको अल्लाह ही पर बरोसा रखना चाहिए । किसी नबी का यह काम नहीं हो सकता कि वह खियानत कर जाए--- और जो कोई खियानत करे तो वह अपनी खियानत समेत कियामत के रोज़ हाज़िर हो जाएगा, फिर हर मुतनफ़ि़स को उसकी कमाई का पूरा-पूरा बदला मिल जाएगा और किसी पर कुछ जुल्म न होगा--- भला यह कैसे हो सकता है कि जो शख्स हमेशा अल्लाह की रिज़ा पर चलनेवाला हो वह उस शख्स जैसे काम करे जो अल्लाह के ग़ज़ब में घिर गया हो और जिसका आखिरी ठिकाना जहन्नम हो जो बदतरीन ठिकाना है? अल्लाह के नज़दीक दोनों किस्म के आदमियों में बदरजहा फ़र्क है और अल्लाह सबके आमाल पर नज़र रखता है । दरहकीकत अहले-ईमान पर तो अल्लाह ने बहुत बड़ा एहसान किया है कि उनके दरमियान खुद उन्हीं में से एक ऐसा पैगम्बर उठाया जो उसकी आयात उन्हें सुनाता है, उनकी जिन्दगियों को सँवारता है और उनको किताब और दानाई की तालीम

देता है, हालाँकि इससे पहले यही लोग सरीह गुमराहियों में पड़े हुए थे | और यह तुम्हारा क्या हाल है कि जब तुमपर मुसीबत आ पड़ी तो तुम कहने लगे यह कहाँ से आई? हालाँकि (जंगे-बद्र में) इससे दुगुनी मुसीबत तुम्हारे हाथों (फ़रीके-मुखालिफ़ पर) पड़ चुकी है | ऐ नबी, इनसे कहो, यह मुसीबत अपनी लाई है, अल्लाह हर चीज़ पर कादिर है | जो नुकसान लड़ाई के दिन तुम्हें पहुँचा वह अल्लाह के इज़्ज से था और इसलिए था कि अल्लाह देख ले कि तुममें से मोमिन कोण | वे मुनाफ़िक कि जब उनसे कहा गया, “आओ अल्लाह की राह में जंग करो या कम-अज़-कम (अपने शहर की) मुदाफ़अत ही करो” तो कहने लगे, “अगर हमें इल्म होता कि आज जंग होगी तो हम ज़रूर तुम्हारे साथ चलते |” यह बात जब वे कह रहे थे उस वक़्त वे ईमान की बनिस्बत कुफ़्र से ज़्यादा करीब थे | वे अपनी ज़बानों से वे बातें कहते हैं जो उनके दिलों में नहीं होतीं, और जो कुछ वे दिलों में छिपाते हैं अल्लाह उसे ख़ूब जानता है | ये वही लोग हैं जो ख़ुद तो बैठे रहे और उनके जो भाई-बन्द लड़ने गए और मारे गए उनके मुताल्लिक उन्होंने कह दिया कि अगर वे हमारी बात मान लेते तो न मारे जाते | उनसे कहो अगर तुम अपने इस कौल में सच्चे हो तो ख़ुद तुम्हारी मौत जब आए, उसे टालकर दिखा देना | जो लोग अल्लाह की राह में क़त्ल हुए हैं उन्हें मुर्दा न समझो, वे तो हकीकत में ज़िन्दा हैं, अपने रब के पास रिज्क पा रहे हैं, जो कुछ अल्लाह ने अपने फज्ल से उन्हें दिया है उसपर ख़ुश व ख़ुर्रम हैं, और मुत्तमइन हैं कि जो अहले-ईमान उनके पीछे दुनिया में रह गए हैं और अभी वहाँ नहीं पहुँचे हैं उनके लिए भी किसी खौफ़ और रंज का मौक़ा नहीं है | वे अल्लाह के इनाम और

~~~~~

उसके फज्जल पर शादाँ व फारहाँ हैं और उनको मालूम हो चुका है कि  
अल्लाह मोमिनों के अज़्र को जाया नहीं करता ।